فرانس کی گستاخی پر
مسلمانوں کا رد عمل کیا ہونا چاہیے تھا؟

FB-YOUTUBE-WORDPRESS = EHSAN ULLAH KIYANI

گستاخانہ خاکوں کے رد عمل میں امت مسلمہ کو کیا کرنا چاہیے

تحریر:

احسان اللہ کیانی

اس وقت فرانس نے یہ اعلان کر دیا ہے کہ وہ اپنی سرکاری عمارتوں پر نبی کریم ﷺ کے نازیبا خاکے آویزاں کرے گا، وہ اس کا عملی آغاز بھی نچلے پیمانے پر کر چکا ہے، اس کے رد عمل میں امت مسلمہ کے حکمرانوں نے کیا کیا؟

اس کا جواب ہے

کچھ بھی نہیں

آپ کے ذہن میں بھی سوال آتا ہو گا

کیوں؟

اس سوال کا جواب آپ خود تلاش کیجیے، اس کی بدولت آپ پر بہت سے بھید کھلیں گے۔

صرف ایک مسلمان حکمران ایسا ہے، جس میں ایمانی غیرت موجود ہے، وہ ہے ترکی کا صدر طیب اردگان، اس نے فرانسیسی صدر سے کہا ہے، تم ذہنی مریض ہو، تمہیں دماغی علاج کی ضرورت ہے۔

آپ حیران ہوں گے، آزادی اظہار کے علم برداروں سے یہ جملہ برداشت نہیں ہو سکا، صرف اس توہین آمیز جملے کی وجہ سے فرانس نے ترکی سے اپنا سفیر واپس بلا لیا ہے۔

جب میں بطور مسلمان فرانس کے اس رد عمل کو دیکھتا ہوں تو سر شرم سے جھک جاتا ہے

وہ اپنے صدر کی توہین برداشت نہیں کر سکے

اور

ہم اپنے نبی مکرم کی توہین برداشت کر رہے ہیں

جب بھی ایسا معاملہ آتا ہے تو لوگ پوچھتے ہیں، ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

اس حوالے سے میں کہوں گا

اس وقت حقیقی رد عمل تو حکمران اور فوجی جرنیل ہی دے سکتے ہیں

یا

امت مسلمہ کا او۔آئی۔سی جیسا کوئی متحدہ ادارہ ہی دے سکتا ہے

لیکن

ان سے اس کی امید رکھنا فضول ہی نظر آتا ہے

یہاں یہ سوال بھی ضروری ہے کہ

یہ حکمران اور یہ ادارے ایسے مواقع پر کوئی سخت رد عمل نہیں دیتے، اس کی کیا کیا وجہ ہو سکتی ہے، اس پر ضرور غور کیجیے گا، اس پر تحقیق کیجیے گا پھر جو نتیجہ ظاہر ہو، اسے امت مسلمہ کے سامنے بھی پیش کیجیے گا۔

ایسے مواقع پر مسلمانوں کو کیا کرنا چاہیے، یہ بہت اہم ہے، اسی حصے کی وجہ سے میں یہ تحریر لکھ رہا ہوں۔ ایسے دل خراش واقعات کے بعد مختلف سطح کے لوگوں کو مختلف کام کرنے چاہییں۔

حکمرانوں اور جرنیلوں کے کرنے والے کام:

دنیا بھر کے مسلمان حکمرانوں اور جرنیلوں کو چاہیے کہ وہ مل کر کسی ایک نیک، عالم، قریشی اور بہادر شخص کے ہاتھ پر خلافت کی بیعت کر لیں، اسے مسلمانوں کا خلیفہ اور امیر المومنین بنا لیں، اس کے ساتھ ہی دنیا بھر کی مسلمان سرکاری فوجیں اسکے ماتحت کر دیں، جن کی تعداد نوے لاکھ کے قریب بنتی ہے، اتنی بڑی مسلمان فوج دنیا فتح کرنے کیلئے کافی ہے، اس کے ساتھ ساتھ یہ کام کریں کہ خلیفہ کے حکم سے دنیا بھر کے مسلمانوں کی کرنسی ایک کر دیں اور انکے درمیان سرحدی لکیریں ختم کر کے انہیں ایک ملک کی طرح بنا دیں، اس طرح یہ سلطنت دنیا کی سب سے بڑی، سب سے طاقتور اور سب سے مضبوط سلطنت بن جائے گی، اس سلطنت سے ٹکر لینا تو دور کی بات ہے، اس کے شہریوں کے طرف ٹیڑی آنکھ سے دیکھنا بھی موت کو دعوت دینے کے مترادف سمجھا جائے گا، ایسی طاقت بننے کے بعد مسلمانوں کے خلیفہ کی بات دنیا کو مجبوراً سننی اور ماننی پڑے گی۔ دعا کریں، ایسا ہو جائے۔

مالداروں کے کرنے والے کام:

مال داروں کو چاہیے کہ وہ اہل علم اور آئی ٹی کے ماہرین کی ایک ٹیم بنائیں، ان کے ذمے لگائیں کہ وہ ایسی ویب سائٹز بنائیں، جن میں اسلام کا دفاع ہو، کفار اور مستشرقین کے اعتراضات کے جوابات ہوں اور کافروں کے عقائد اور انکی تہذیبوں پر اعتراضات کی بوچھاڑ ہو، اس کے ساتھ ساتھ کافروں کی چالوں اور انکے مکر وفریب کا بیان ہو اور سب سے بڑھ کر دنیا بھر کے کافروں کیلئے دعوتِ اسلام ہو۔

اس کام کے لیے سینکڑوں اہل افراد مل جائیں گے ،بس مالداروں نے انہیں مطلوبہ وسائل فراہم کرنے ہیں ۔میرا مشورہ ہے، ایسی ویب سائٹز یونی کوڈ میں بنائی جائیں تاکہ ہر کوئی اس سے ٹیکس کاپی کر سکے

اسی سوچ پر ٹی وی یا ریڈیو چینل کا بھی آغاز کیا جاسکتا ہے، اسی طرح کا اخبار، یوٹیوب چینل یا فیس بک پیج بھی شروع کیا جاسکتا ہے۔

علماء کے کرنے والے کام:

علماء کرام کو چاہیے کہ وہ ایسی کتب تصنیف کریں اور ایسی تقاریر کریں، جن سے امت مسلمہ میں بیداری پیدا ہو اور وہ باطل کے خلاف اٹھنے کو تیار ہو جائے۔

اساتذہ کے کرنے والے کام:

اساتذہ کو چاہیے کہ وہ ایسے شاگرد تیار کریں جن کا جینا مرنا صرف اللہ کے دین کیلئے ہو۔

خواتین کے کرنے والے کام:

خواتین اپنے بچوں کی تربیت اس انداز سے کریں کہ ان میں دین کیلئے قربانی دینے کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہو تاکہ وہ مستقبل میں اسلام کے بہترین مجاہد اور بہترین ترجمان بنیں۔

نوجونوں کے کرنے والے کام:

نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ اسلام کے مختلف محاذوں کو سنبھال لیں، ان پر کام شروع کر دیں، مثال کے طور پر اپنی چھوٹی چھوٹی اکیڈمیاں بنالیں اور ان میں افراد تیار کرنے پر محنت کریں، اسی طرح جو نوجوان انگریزی جانتے ہیں، وہ کفار کی چالوں اور مکر وفریب کو انکی ہی لکھی ہوئی کتب میں تلاش کریں، انہیں دنیا کے سامنے ایسے انداز میں پیش کریں، جس سے دنیا میں انکی ساخت خراب ہو۔

شاعروں کے کرنے والے کام:

شاعروں کو چاہیے کہ وہ ایسے کلام لکھیں جن میں امت مسلمہ کے ضمیر کو جھنجھوڑا جائے، اسے متحد کرنے اور باطل کے خلاف مضبوط طاقت بننے پر ابھارہ جائے۔

آپ اس تحریر میں مزید اضافے بھی کر سکتے ہیں، ہر شخص کو یہ تحریر اپنے نام سے شیئر کرنے اور چھاپنے کی بھی مکمل اجازت ہے